عظمتِ نادِ علی جل جلالہ

مولف

غلامِ علی

Website:www.nadeali.webs.com

Email:ghulameali110@yahoo.com

Facebook.com/naashiretabaraghulameali

Twitter.com/ghulameali110

انجمنِ تحفظِ بنیادی عقایدِ شیعہ پاکستان

پیشِ لفظ

بسم اللہ الرحمان الرحیم

نادِ علیاً مظہر العجائب ۔تجدہ عو نالک فی النوائب ۔۔ کل ھمٍ وغمٍ سینجلی۔ بولایتک یا علی یا علی یا علی ۔۔ادرکنی ادرکنی ادرکنی۔

بے حساب و بے شمار درود و سلام محمدؐ و آلِ محمدؐ

مودتِ معصومینؑ ۲۔۱، بحر الفضل، مرگ بر مقصرین، مومن کا عقیدہ، فیضانِ ولایت، اسیرِ ناموسِ تبرا، عقائدِ جعفریہ، ناموسِ رسالت اور مسلمان، ہے عجز بندگی کہ علیؑ کو خدا کہوں (جلد ۱)، معراج العزا، لمحۂ فکریہ، قندیلِ معرفت، گنجینۂ مودت، تذکرۂ حق، Blasphemy And Muslims اور فضائلِ حیدری کے بعد عظمتِ نادِ علی میری اٹھارویں کتاب کی صورت میں بارگاہِ محمدؐ و آلِ محمدؐ میں حاضر ہے۔۔۔

اس کتاب کے ذریعے ہم نے اعلیٰ ترین کلامِ الٰہی، وظیفہ اعظم نادِ علی کے اسرار، فضیلت اور عظمت سے مومنین کو روشناس کرانے کی کوشش کی ہے۔۔۔ مولاؑ ہماری اس کوشش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائیں۔۔۔

ناشرِ تبرا

غلامِ علی

بسم اللہ الرحمان الرحیم

نادِ علی جل جلالہ

نادعلیاً مظہر العجائب

تجدہُ عونا لک فی النوائب

کل ہمٍ و غمٍ سینجلی

بولایتکَ یا علی یاعلی یا علی

ادرکنی ادرکنی ادرکنی

فضائل ناد علی جل جلالہ

رسول اللہ جل جلالہ نے نادِ علی کے فضائل بیان کرتے ہوئے فرمایا: کہ مومن اپنی محفلوں میں اپنی مجلسوں اور اپنے گھروں میں زیادہ سے زیادہ نادِ علی کا وِرد کیا کریں۔۔۔ نادِ علی کلامِ الٰہی کا عظیم ترین حصہ ہے۔۔ اور مشکلات و پریشانیوں سے نجات کے لیے بہترین وظیفہ ہے۔۔۔ علیؑ کا وعدہ ہے کہ جو بھی صاف نیت اور پختہ عقیدے کے ساتھ نادِ علی پڑھے گا اس کی مدد کو علیؑ ضرور آئیں گے ۔۔۔جب حضرت آدمؑ کو پریشانی پیش آئی تو انہوں نے نادِ علی پڑھی اور علیؑ نے ان کی مدد کی ۔۔ جب حضرت نوحؑ کی کشتی طوفان میں پھنسی ہوئی تھی تو انہوں نے نادِ علی کا وِرد کیا اور علیؑ نے ان کی مشکل کشائی فرمائی۔۔۔ جب ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا تو انہوں نے نادِ علی پڑھی اور علیؑ نے آگ کو گلزار بنا دیا۔۔ جب حضرت موسیٰؑ طور پر گئے تو انہوں نے ناد علی پڑھی اور علیؑ نے انہیں اپنے جلوؤں سے روشناس کرایا۔۔ جب قربانی کا وقت آیا تو حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے نادِ علی کا وِرد کیا اور علیؑ نے ان کو آسانی عطا کی۔۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا، بابِ نادِ علی)

جب حضرت یونس پر پریشانی کی گھڑی آئی تو انہوں نے بھی علیؑ کو یاد کیا اور نادِ علی پڑھی اور علیؑ نے ان کی مدد کی اور پریشانی سے نکالا۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا، بابِ نادِ علی)

جب حضرت موسیٰ دریا کے کنارے پہنچے دریا کو پار کرنا چاہا تو انہوں نے اس وقت نادِ علیؑ پڑھی۔۔علیؑ نے موسیٰؑ کی مدد فرمائی اور موسیٰ کے لیے دریا کا سینہ چیر کر راستہ خلق کیا۔۔اور فرعون کو غرق کیا۔۔
(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا، بابِ نادِ علی)

اور جب عیسیٰؑ کو صلیب کی طرف لے جایا جانے لگا تو انہوں نے اس مشکل میں علیؑ کو یاد کیا اور نادِ علی پڑھی۔۔علیؑ نے عیسیٰؑ کی مدد کی ان کی مشکل کو تمام کیا اور انہیں آسمانوں میں لے گئے۔۔
(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا، بابِ نادِ علی)

جب حضرت یوسفؑ مشکلات اور پریشانیوں میں گھرے ہوئے تھے تو انہوں نے علیؑ کو مدد کے لیے پکارا اور نادِ علی کا ورد کیا اور علیؑ نے ان کی مدد کی۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا، بابِ نادِ علی)

ملائکہ کو جب کبھی مشکل اور مصیبت کا سامنا ہوتا ہے تو علی کا ذکر کرتے ہیں۔۔ ناد علی پڑھتے ہیں اور ان کی مشکل اور مصیبت میں علی ان کی مدد کرتے ہیں۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا، باب نادِ علی)

اللہ اور اس کے پیغمبروں کو جب بھی کسی مشکل کا سامنا ہوتا ہے تو وہ صرف علی سے ہی مدد مانگتے ہیں اور نادِ علی کا ورد کرتے ہیں۔۔ مجھے خود جب کبھی کسی مشکل اور پریشانی کا سامنا ہوتا ہے تو میں نادِ علی پڑھتا ہوں اور علی کو مدد کے لیے پکارتا ہوں۔۔ علی ہمیشہ میری مشکلات اور پریشانیوں کو ختم کرتے ہیں اور میرے مددگار رہتے ہیں۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا، بابِ نادِ علی)

نادِ علی اور اللہ

حضرت سلمان فارسیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے مولا علیؑ سے نادِ علی کے بارے میں دریافت کیا تو مولاؑ نے فرمایا کہ میں نے جب خدا کو خلق کیا تو خود میں نے نادِ علی پڑھی اور خدا نے خلق ہوتے ہی نادِ علی کا ورد کیا۔۔۔اور تب سے اب تک اللہ ہر لمحہ نادِ علی کا ورد کرتا ہے۔۔۔نادِ علی رازِ خلقتِ خدا ہے۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا ، باب نادِ علی)

نماز میں نادِ علی جل جلالہ

حضرت ابوذر غفاریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ جنگِ خیبر کے بعد قنوت میں با آوازِ بلند نادِ علی کی تلاوت فرماتے اور ہم کو بھی اس کی تلقین کرتے تھے۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا ، باب نادِ علی)

حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ اکثر نماز میں بعد از سورۂ فاتحہ نادِ علی پڑھتے تھے۔۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا ، باب نادِ علی)

حضرت ابو بصیرؓ سے روایت ہے کہ مولا امام جعفر صادقؑ ہمیشہ نماز کی دوسری رکعت میں بعدِ سورۂ فاتحہ نادِ علی پڑھا کرتے تھے۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا ، باب نادِ علی)

نادِ علی کا وِرد اور مردے کا زندہ ہونا

حضرت یاسر عمارؓ فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا ایک روز ایک عورت ایک جنازہ لے کر جنابِ سلمان فارسیؓ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور کہا کہ اے سلمان یہ میرے بیٹے کی لاش ہے یہ میرا اکلوتا بیٹا تھا اور میرا واحد سہارا تھا۔۔۔ اب یہ مر گیا ہے تو میں بے سہارا ہو گئی ہوں۔۔ اے سلمان تم تو علیؑ کے صحابی ہے وہ علیؑ جو زندگی کو موت میں اور موت کو زندگی میں بدلنے کا دعوا کرتا ہے۔۔ وہ علیؑ جو زندہ کو مردہ اور مردہ کو زندہ کرتا ہے۔۔ سلمان تم اپنے مولا علیؑ سے کہو کہ میرے بیٹے کو اپنی طاقت سے زندہ کریں ورنہ میرا یقین ان پر سے اٹھ جائے گا۔۔ جنابِ سلمانؓ نے اس عورت سے کہا اے عورت مردے کو زندہ کرنا کوئی بہت بڑا مسئلہ نہیں ہے جس کے لیے میں اپنے مولاؑ کو تکلیف دوں۔۔ یہ کام تو مجھ جیسا علیؑ کا ایک غلام بھی صرف علیؑ کا نام لے کر سکتا ہے۔۔ اور پھر جنابِ سلمانؓ نے نادِ علی کا ورد شروع کیا اور دنیا نے دیکھا کہ نادِ علی ختم ہونے سے پہلے وہ مردہ زندہ ہو گیا۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا ، بابِ نادِ علی)

قرآن میں نادِ علی جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبرِ معظم امام حق مولا علی رضا جل جلالہ نے فرمایا دورِ بنو امیہ تک نادِ علی قرآن کا حصہ تھی مگر بنو امیہ کے فاسق ، جابر اور ظالم حکمرانوں نے نادِ علی کو قرآن سے خارج کر دیا اور مسلمانوں کے ساتھ عظیم ترین ظلم کیا۔۔ ہمارے شیعوں پر لازم ہے کہ وہ اپنے قرآنی نسخوں میں نادِ علی کو شامل رکھیں۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریا ، باب نادِ علی)

معجزۂ نادِ علی جل جلالہ

حضرت قنبرؓ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک روز جنابِ مالک اشترؒ سے پوچھا کہ اے مالک تم جب میدانِ جنگ میں نبرد آزما ہوتے ہو تو دشمن کی صفوں کی صفوں کو جہنم رسید کر دیتے ہو۔۔ جب تم کو جنگ کرتے دیکھتا ہوں تو تم مجھے مخلوق نہیں دکھتے۔۔ تمھاری جنگ کو دیکھ کر یہ گمان ہوتا ہے کہ کائنات کی کوئی طاقت تمھیں روک نہیں سکتی اور کوئی با زور ترین شخص بھی تمھیں شکست نہیں دے سکتا۔۔
تم نے اتنی جنگی مہارت اور طاقت و جوانمردی کہاں سے حاصل کی ؟ جنابِ مالک اشترؒ نے فرمایا میں جنگ سے پہلے اور جنگ کے دوران اپنے مولا علیؑ کا نام لیتا رہتا ہوں اور نادِ علی کا ورد کرتا رہتا ہوں۔۔

نادِعلی کے وسیلے سے میرے مولاؑ نے مجھے اتنی طاقت عطا کی ہے کہ میں چاہوں تو ایک روز میں شمال سے جنوب تک اور مشرق سے مغرب تک لڑوں اور ایسا لڑوں کہ تمام دنیا میں علیؑ کے دشمنوں کی لاشوں کے انبار لگا دوں۔۔ میں چاہوں تو عرب اور عجم میں موجود ہر دشمن علی کے گھر میں صفِ ماتم بچھا دوں۔۔۔ مجھے مولا علیؑ نے اتنی طاقت اور اختیار نوازا ہے کہ اگر مولاؑ حکم دیں تو ایک روز میں کائنات میں موجود تمام خلقت کو اپنی تلوار سے ہلاک کردوں اور تب بھی تھکاوٹ محسوس نہ کروں۔۔

جب میں نادِعلی کا وِرد کرتا ہوں تو مولاؑ مجھے وہ طاقت عطا فرماتے ہیں جو دنیا میں کسی دوسرے مرد کو حاصل نہیں۔۔

(حوالہ کتاب: مدحتِ کبریٰ ، بابِ نادِعلی)

ناشرِ تبرا غلام علی پچھلے ۱ سال سے زندان میں قید ہیں۔۔ حکومتِ پاکستان اور مذہبی انتہا پسندوں نے غلامِ علی کو شیعہ ہونے، معصومینؑ کے فضائل بیان کرنے اور معصومینؑ کے دشمنوں پر تبرا کرنے کے جرم میں جیل میں قید کیا ہوا ہے۔۔۔ تمام مومنین سے گذارش ہے کہ ان کی رہائی کے لیے دعا کریں۔۔۔

اسرارِ نادعلی جل جلالہ

آیت اللہ العظمیٰ رہبر معظم امام حق مولا جعفر صادق جل جلالہ نے نادِعلی کے بارے میں فرمایا کہ نادِعلی بزرگ ترین اسرار الٰہی ہے۔۔۔ نادِعلی کے وسیلے سے نظامِ کائنات رواں دواں ہے سورج جب طلوع ہوتا ہے تو نادِعلی کا وِرد کرتا ہوا طلوع ہوتا ہے۔۔ اور نادِعلی کے سبب سے ہی سورج روشنی اور جلال پاتا ہے۔۔ چاند تمام شب نادِعلی کا ورد کرتا ہے تو روشن رہتا ہے اور دنیا کو روشن رکھتا ہے۔۔ ستارے نادِعلی کا وِرد کرتے ہیں اور نورانی ہو جاتے ہیں۔۔ زمین نادِعلی کا ذکر کرتے ہوئے گھومتی ہے اور نادِعلی کے سبب سے یہ حرکت جاری ہے۔۔ آسمان نے نادِعلی کا وِرد کیا اور بلند سے بلند تر ہوتا گیا اور جب تک آسمان نادِعلی پڑھتا رہے گا بلند رہے گا۔۔۔

خاک نادِعلی کا وِرد کرتی ہے اور اپنے سینے سے بہترین فصلوں کو پیدا کرتی ہے۔۔ سمندر کی موجیں ہمہ وقت نادِعلی کے وِرد میں مصروف ہیں اور یہ نادِعلی ہی سمندر میں حیات کا سبب ہے۔۔ کلیاں نادِعلی کا وِرد کرتی ہیں اور پھول بن جاتی ہیں۔۔

تخم نادِعلی کا وِرد کرتا ہے اور بڑھ کر پودا بن جاتا ہے اور پودے سے درخت بن جاتا ہے۔۔۔ پہاڑ نادِعلی کا وِرد کرتے ہیں اور اپنی بزرگی کو قائم رکھتے ہیں۔۔ اللہ نے نادِعلی کا وِرد کیا اور بڑا بن گیا اور جب تک وہ نادِعلی کا وِرد جاری رکھے گا بڑا رہے گا۔۔

(حوالہ کتاب: مدحت کبریا ، باب نادِعلی)